بسـمِ اللہ نَحۡـمَـدُہٗ وَ نُـصَـلِّی وَ نُسَـلِّمُ عَـلٰی رَسُولِہِ الۡـکَـرِیۡـمِ

دار الافتاء فیضان شریعت

الکریم گارڈن مارکیٹ، فیز 1، نزد مناواں پولیس ٹریننگ سنٹر بالمقابل سوترمل اسٹاپ لاہور، پاکستان
Gmail:azharmadani85@gmail.comContact: +923214061265

فتوی نمبر:AB027
تاریخ:25نومبر2020

کیافرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرعِ متین اس بارے میں کہ نفلی روزہ رکھ کر توڑ دیا تو اس کی قضا کرنی ہو گی؟

سائل: آفتاب صاحب۔Uk

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جی ہاں! نفلی روزہ شروع کرنے کے بعد مکمل کرنا شرعاً واجب ہو جاتا ہے، اگر قصداً (جان بوجھ کر) توڑا یا کوئی عارضہ لاحق ہونے کے سبب ٹوٹ گیا۔ مثلاً عورت کو حیض آگیا، اس کی قضاء واجب ہو گی۔

علامہ علاؤلدین حصکفی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:"(لزم نفل شرع فیہ قصدا)کمافی الصلاۃ۔۔۔ای یجب اتمامہ،فان فسدولوبعروض حیض فی الاصح وجب القضاء"ترجمہ: نفل روزہ قصداً شروع کرنے سے لازم ہو جاتا ہے جیسے نماز(شروع کرنے سے مکمل کرنا واجب ہو جاتی ہے) اگر توڑے گا تو قضا واجب ہو گی۔ اگرچہ عورت کو حیض آنے کے سبب خود بخود ٹوٹ جائے۔

(در مختار مع ردالمحتار"، کتاب الصوم، فصل فی العوارض، جلد3، صفحہ412،411، مطبوعہ: کراچی)

(ولوبعروض حیض)تحت علامہ ابن عابدین شامی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:" لافرق فی وجوب القضاء بین مااذاافسد قصدا،ولاخلاف اوبلاقصد"۔ترجمہ: چاہے قصداً (جان بوجھ کر) روزہ توڑے یا بلا قصد (بغیر ارادے کے ٹوٹ جائے) قضا واجب ہونے میں کوئی فرق نہیں۔(دونوں صورتوں میں قضاء واجب ہو گی۔)

(ردالمحتار"، کتاب الصوم، فصل فی العوارض، جلد3، صفحہ:412، مطبوعہ: کراچی)

امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضاخان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:"ولاقضاء الاعن وجوب وافساد النفل بعدالشروع"۔ترجمہ: وجوب کے سوا کسی کی قضا نہیں، نفلی روزہ شروع کر کے توڑ دینے سے قضاء واجب ہو جاتی ہے۔

(فتاوی رضویہ۔کتاب الصوم، جلد10، صفحہ356، رضافاؤنڈیشن: لاہور)

واللہ تعالی اعلم و علمہ جل مجدہ أتم و أحکم

کتبہ: ابو حمزہ محمد آصف مدنی غفرلہ المولیٰ القدیر

10 ربیع الآخر 1441ھ 25 نومبر 2020

الجواب صحیح

أبو أطهر محمد أظهر العطاري المدني عفی عنه الباري